تاریخ: ______

سوال نمبر 2

Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

تعارف

اسلام صرف ایک مذہب نہیں بلکہ مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی انفرادی، اجتماعی، معاشی اور سیاسی زندگی کے تمام پہلوؤں کو محیط ہے۔ اسلام کی خصوصیات اسے دیگر مذاہب سے ممتاز کرتی ہیں اور دین کی اہمیت انسانی زندگی کو بامقصد اور روحانی سکون عطا کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

اسلام کے لغوی معنی

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، فرمانبرداری، سلامتی، امن اور سپردگی کے ہیں۔

اسلام کے اصطلاحی معنی / تعریف

اسلام وہ دین ہے جو توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان کے ساتھ انسان کو انفرادی و اجتماعی زندگی کے تمام شعبوں میں اللہ کی اطاعت و رضا کے مطابق عمل کا جامع نظام فراہم کرتا ہے۔

تاریخ: ________

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے مطابق اسلام کی تعریف:

"اسلام انسانی زندگی کا وہ ہمہ گیر نظام ہے جو عقل، عدل، روحانیت اور معاشرتی فلاح کو مربوط کرتا ہے"

اسلام کے منفرد پہلو

1. توحید کا عقیدہ: منفرد پہلو

اسلام کا بنیادی ستون توحید ہے اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت انسان کو تمام باطل خداؤں سے نجات دلاتی ہے۔

قرآن میں اللہ فرماتا ہے:

قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد (سورہ اخلاص: 1)

"کہہ دو کہ وہ (اللہ) ایک ہے"

2. کامل ضابطۂ حیات: امتیازی خصوصیت

اسلام نہ صرف عبادات بلکہ اخلاقیات، معیشت، معاشرت اور سیاست میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

قرآن میں اللہ فرماتا ہے:

"مافرطنا فی الکتاب من شی"

"اللہ نے کتاب قرآن میں کوئی چیز نہیں چھوڑی"۔

(سورۃ الانعام: 38)

3. اعتدال و توازن اور اسلام

اسلام میں افراط و تفریط کی مذمت کی گئی ہے۔ اسلام ہر کام میں میانہ روی کو پسند کرتا ہے۔

Change colour scheme for reference

قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وکذالک جعلناکم امۃ وسطا"

"اور اسی طرح اللہ نے تمہیں درمیانی اُمت بنایا"۔

(سورۃ البقرہ: 143)

4. عالمگیر اُخوت و مساوات کا درس

اسلام رنگ، نسل، زبان اور علاقے کی تمیز کے بغیر تمام انسانوں کو برابر قرار دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ان اکرمکم عنداللہ اتقاکم"

تاریخ:

بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔"

(سورۃ الحجرات: 13)

5. انسانی فطرت سے ہم آہنگی کا سبق

اسلام کے اصول انسانی فطرت سے مطابقت رکھتے ہیں، اور انسان کو اس کی اصل فطرت پر قائم رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

حدیث:

کل مولود یولد علی الفطرۃ

"ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے۔"

(صحیح بخاری: 1296)

دینِ اسلام کے اثرات انسانی زندگی پر

1. ایمان اور مقصدِ حیات کا شعور

اسلام انسان کو اس کی تخلیق کا مقصد یاد دلاتا ہے، اور ایک واضح فکری و روحانی شناخت دیتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

"اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا۔"

(سورۃ الذاریات، 56)

2. انسان میں اخلاق و کردار کی بلندی

اسلام حسنِ اخلاق کو ایمان کا اہم جزو قرار دیتا ہے اور اچھے کردار کو انسان کی پہچان بناتا ہے۔

قرآن: وانک لعلی خلق عظیم

"اور بے شک آپ بلند اخلاق پر فائز ہیں۔"

3. انسان میں روحانی سکون و قلبی اطمینان

اسلام اللہ کی یاد کو سکونِ قلب کا ذریعہ قرار دیتا ہے۔ نماز، توبہ، دعا جیسے اعمال انسانی روح کی تسکین میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

قرآن:

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

تاریخ: ________

"خبردار! اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔"

(سورۃ الرعد: 28)

4. انسان کو حلال رزق کی تلقین

اسلامی معاشی زندگی میں حلال کمانے، رزق کی تقسیم، زکوٰۃ، صدقہ اور سود کی حرمت جیسے اصولوں کے ذریعے معاشی عدل قائم کرتا ہے۔

قرآن: "واحل اللہ البیع وحرم الربا

اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔"

(سورۃ البقرہ: 275)

5. انسان کو کامیابی کی ضمانت

اسلام میں انسان کو کامیابی کی واضح ضمانت ملتی ہے اگر وہ اللہ اور اسکے رسول کی تعلیمات پر عمل کرے گا۔

تاریخ:______

فمن تبع ھدای فلا یضل ولا یشقی

جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا

وہ نہ گمراہ ہوگا نہ بدبخت ہوگا۔"

(سورۃ طٰہٰ: 123)

اسلام اپنے عقائد، عبادات اور اخلاقیات و سماجی تعلیمات کی بدولت نہ صرف ایک منفرد دین ہے بلکہ ایک ہمہ جہت نظامِ حیات بھی ہے۔ انسان کی زندگی میں دین کا ہونا اسکی ہدایت، مقصد، سکون اور کامیابی کی ضمانت ہے۔

13

(سوال نمبر 3)

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو عقائد، عبادات اور اخلاقیات پر مشتمل ہے۔ اسلامی عقائد دینِ اسلام کی بنیاد ہیں جو انسان کی سوچ، کردار اور سماجی برتاؤ پر گہرا اثر ڈالتی ہیں۔ یہ عقائد انسان کے اندر مقصدِ زندگی، جوابدہی اور عمل کا شعور پیدا کرتے ہیں اور معاشرے میں ایک صالح، منصف اور پُرامن ماحول کو تشکیل دیتے ہیں۔

اسلامی عقائد کا تعارف اور فرد پر اثرات

اسلام میں بنیادی عقائد (5) ہیں، جنہیں "ارکانِ اسلام" کہا جاتا ہے۔

1: اللہ تعالیٰ پر ایمان اور اس کا اثر

اللہ پر ایمان، توحید کا عقیدہ ہے جو انسان کو ہر طرح کی شرک سے پاک رکھتا ہے۔ یہ عقیدہ فرد میں تقویٰ، عاجزی اور احساسِ ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔ اس

تاریخ:

3 لئے وہ جھوٹ، دھوکہ اور ظلم سے بچتا ہے

قرآن: اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
(سورۃ البقرۃ ۲:۲۵۵)

ترجمہ: "اللّٰہ، وہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔"

2. فرشتوں پر ایمان اور فرد پر اثر

فرشتوں پر ایمان سے انسان کے دل میں خدا کے نظام پر اعتماد پڑھتا ہے۔ اور اسے یہ شعور پیدا ہوتا ہے کہ اس کے اعمال کو فرشتے لکھ رہے ہیں جس سے وہ برے کاموں سے بچا رہتا ہے۔

قرآن:
وان علیکم الحافظین - کراما کاتبین - یعلمون ما تفعلون
(سورۃ الانفطار ۸۲:۱۰-۱۲)

"تم پر نگران مقرر ہیں، معزز لکھنے والے اور جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔"

تاریخ: ________

3. الہامی کتابوں پر ایمان اور فرد پر اثر

کتابوں پر ایمان انسان کو راہِ راست فراہم کرتا ہے۔ قرآن مجید اللہ کا آخری و کامل پیغام ہے۔ اس پر ایمان رکھنے والا فرد علم، تدبیر اور اصلاحِ نفس کی طرف راغب ہوتا ہے۔

قرآن: ھدی للمتقین

(سورۃ البقرہ، ۲:۲)

"(قرآن) پرہیزگاروں کیلئے ہدایت ہے۔"

4. انبیاء کرام پر ایمان اور فرد پر اثر

انبیاء کرام کی تعلیمات پر ایمان رکھنے سے انسان کے اندر عدل، سچائی، صبر اور اصلاحِ معاشرہ کی روح پیدا ہوتی ہے۔

قرآن: لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(سورۃ الاحزاب، 33:21)

بے شک رسول اللہ کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

تاریخ:

5. یوم آخرت پر ایمان اور فرد پر اثر

آخرت پر ایمان انسان کو اس کی ابدی زندگی کی یاد دلاتا ہے۔ یہ عقیدہ فرد کو نیکی، انصاف، ایثار اور خدمتِ خلق کی طرف مائل کرتا ہے۔

قرآن: وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ

(سورۃ الانعام 6:92)

"جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہی اس (قرآن) پر ایمان رکھتے ہیں۔"

اسلامی عقائد کا معاشرے پر اثرات

1. معاشرے میں عدل و انصاف

اسلامی عقائد پر عمل کرنے سے معاشرے میں عدل و انصاف کا بول بالا ہوتا ہے۔ جیسے کہ انسان کا عقیدہ ہے اُسے قیامت کے دن حساب دینا ہے تو وہ ناانصافی نہیں کرتا۔

2. معاشرے میں مساوات و اخوت کا فروغ

اسلامی عقائد تمام انسانوں کو اللہ کا بندہ اور برابر قرار دیتے ہیں اس سے معاشرے میں مساوات و اخوت پروان چڑھتے ہیں۔

3. امن و امان کا قیام اور معاشرے پر اثر

اسلامی عقائد دلوں میں خوفِ خدا پیدا کرتے ہیں، جس کے بعد کوئی شخص اللہ کے اصولوں کی نافرمانی کرنے سے بچتا ہے اور امن و امان قائم رہتا ہے۔

4. ذمہ داری اور جوابدہی کا معاشرے میں احساس

ایمان بالآخرت کا سب سے بڑا معاشرتی فائدہ یہ ہے کہ ہر فرد خود کو جوابدہ سمجھتا ہے اور دوسروں کی بھلائی و اصلاح کرتا ہے۔

تاریخ:

5. اخلاقی اقدار کا معاشرے میں فروغ

ایمان انسان کے اخلاق کو نکھارتا ہے۔ با ایمان شخص وعدہ خلافی، بد دیانتی اور بد سلوکی نہیں کرتا جس سے معاشرہ صالح ہوتا ہے۔

اسلامی عقائد نہ صرف فرد کے اندر نیکی، تقویٰ اور خوفِ خدا پیدا کرتے ہیں بلکہ پورے معاشرے میں عدل، امن، اور خیر سگالی کو فروغ دیتے ہیں جس سے ایک بہترین معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

2

Conclusion is missing.

(سوال نمبر ۹)

تعارف

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ انسانیت کے ہر پہلو کے لیے ایک کامل نمونہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف روحانی رہنما اور معاشرتی مصلح تھے بلکہ ایک عظیم عسکری قائد بھی تھے۔

سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: ایک صلح کے علمبردار اور عسکری ماہر کے طور پر

1. سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: امن پسندی اور اصلاحِ معاشرہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح حدیبیہ میں قریش کے ساتھ ایک ایسا معاہدہ کیا جو بظاہر مسلمانوں کے لیے ایک طرح نظر آتا تھا، لیکن حقیقتاً یہ امن کی جانب ایک انقلابی قدم تھا۔

اِنَّا فَتَحنَا لَكَ فَتحًا مُّبِينًا

(الفتح: 1)

"بے شک ہم نے تمہارے لئے ایک کھلی فتح عطا کی ہے۔"

2. نبی صلی اللہ علیہ وسلم بطور معلم امن و برداشت

صلح حدیبیہ کے دوران قریش کی سخت شرائط قبول کرنے میں آپ کی حکمت و دور اندیشی عیاں ہے۔

قرآن فرماتا ہے:
والصلح خیر
(النساء: 128)
"اور صلح بہتر ہے"

Conquest of Makkah
Half ul Fazool
Installation of Hajr e Aswad
Najran Incident

3. میثاقِ مدینہ: اقلیتوں کے ساتھ امن

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں تمام قبائل، مسلمانوں، یہودیوں اور دیگر اقلیتوں کے ساتھ میثاقِ مدینہ مرتب کیا جس میں بنیادی حقوق و مساوات کو یقینی بنایا۔

"مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"
(بخاری، حدیث: 10)

تاریخ: ______

سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: عسکری قیادت اور دفاعی حکمتِ عملی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگی پالیسی ہمیشہ دفاعی نوعیت کی تھی بدر، احد، خندق اور دیگر غزوات میں کبھی پہل بھی نہیں کی۔

قرآن: وَاَعِدُّوْا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّة (الانفال: 60)

"اور ان کے مقابلے کے لیے جتنی طاقت تم جمع کر سکتے ہو کرو۔"

غزوہ خندق: جدید حکمتِ عملی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فارسی تدبیر "خندق کھودنے" کو اپنایا، جو اس وقت عرب میں رائج نہیں تھی جو کہ عسکری حکمتِ عملی کی بہترین مثال ہے۔

3. دشمن کی جان بخشی اور عفو و درگزر

فتح مکہ کے موقع پر آپ نے اپنے بدترین دشمنوں کو بھی معاف کر دیا

فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

"جاؤ، تم سب آزاد ہو"
(سیرت ابن ہشام)

آپ نے نہ صرف روحانی و سماجی رحم دلی کے نمونے پیش کئے بلکہ عسکری قیادت اور حکمتِ عملی میں بھی مثالی نمونہ قائم کیا۔

10/

تاریخ: ______

سوال نمبر 7

اسلام کا جدید دنیا کے مسائل کے حل میں کردار

تعارف:

آج کی دنیا جن مسائل کا سامنا کر رہی ہے جیسے اخلاقی زوال، معاشی ناہمواری، ماحولیاتی بحران، دہشتگردی وغیرہ، ان سب کا متوازن حل اسلامی تعلیمات میں موجود ہے۔

1. اخلاقی زوال کا علاج: اسلامی نظریہ

اسلام انسان کو اعلیٰ اخلاقی خصوصیات اپنانے کا درس دیتا ہے، جیسے سچائی، دیانت، عدل اور برداشت

قرآن: اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (سورۃ النحل، ۹۰)

ترجمہ:

"بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔"

تاریخ: ________

2. معاشی ناہمواری کا حل اور اسلام

اسلام سُود کی ممانعت اور زکوٰۃ و صدقات جیسے نظام کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتا ہے۔

حدیث:
"اوپر والا ہاتھ (دینے والا) اور نیچے والا ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔"
(صحیح بخاری)

3. ماحولیاتی بحران کا حل اسلام کی رُو سے

اسلام فطرت سے محبت، اس کے تحفظ اور اسراف سے اجتناب سکھاتا ہے۔

قرآن: ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحھا
(سورۃ الاعراف 56)
"زمین میں فساد نہ کرو جب کہ وہ سنوارچکی ہو۔"

تاریخ:______

4. اسلام میں دہشت پسندی کا رد

اسلام امن، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کی تعلیم دیتا ہے۔

قرآن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
من قتل نفسا بغیر نفس ... فکانما قتل الناس جمیعًا" (سورۃ المائدہ: 32)
"جس نے ایک جان کو ناحق قتل کیا گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔"

5. اسلام میں روحانی و ذہنی خلل کا علاج

اسلام انسان کو اللہ سے تعلق قائم کر کے سکونِ قلب دیتا ہے۔

قرآن: الا بذکر اللہ تطمئن القلوب
"سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔"
(سورہ الرعد: 28)

تاریخ:

6. معیشت میں استحکام اور اسلام

اسلام زکوٰۃ و صدقات کا نظام متعارف کرواتا ہے جو دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
"اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔"
(البقرہ: 275)

7. خواتین کے تحفظِ حقوق

اسلام نے خواتین کو عزت، تعلیم، وراثت، نکاح و طلاق کے حقوق دیے ہیں جو جدید دنیا میں جنسی امتیاز کے خاتمے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔

اسلام محض عبادات کا مجموعہ نہیں
بلکہ ایک آفاقی، ہمہ گیر اور علمی نظام
ہے جو جدید دنیا کے تمام اہم مسائل
کا حل پیش کرتا ہے۔ جن کو مدِ نظر
رکھ کر ایک متوازن معاشرہ تشکیل
پاتا ہے۔

11/